ایک روایت سیّدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کے دن پالتو گدھے کا گوشت اور نکاح متعہ کی حرمت کا حکم صادر فرمایا تھا۔ ۞

# أبواب المتعة

## ٩٢. باب تحليل المتعة

٥٠٧/١ ـ محمد بن يعقوب عن عدة من أصحابنا عن سهل بن زياد وعلي بن إبراهيم عن أبيه جميعاً عن ابن أبي نجران عن عاصم بن حميد عن أبي بصير قال: سألت أبا جعفر عليه السلام عن المتعة؟ فقال: نزلت في القرآن ﴿فما استمتعتم به منهن فآتوهنّ أجورهن فريضة ولا جناح عليكم فيما تراضيتم به من بعد الفريضة﴾[1].

٥٠٨/٢ ـ عنه عن محمد بن إسماعيل عن الفضل بن شاذان عن ابن مسكان قال: سمعت أبا جعفر عليه السلام يقول: كان علي عليه السلام يقول: لولا ما سبقني إليه ابن الخطاب ما زنى إلا شقيّ.

٥٠٩/٣ ـ عنه عن محمد بن يحيى عن عبدالله بن محمد عن علي بن الحكم عن أبان بن عثمان عن أبي مريم عن أبي عبدالله علي السلام قال: المتعة نزل بها القرآن وجرت بها السنة من رسول الله صلى الله عليه وآله.

٥١٠/٤ ـ عنه عن علي بن إبراهيم عن أبيه عن ابن محبوب عن علي السابي قال: قلت لأبي الحسن عليه السلام: جعلت فداك إني كنت أتزوج المتعة فكرهتها ونشأمت بها فأعطيت الله عهداً بين الركن والمقام وجعلت علي في ذلك نذراً وصياماً ألا أتزوّجها ثم إن ذلك شق علي وندمت على يميني ولكن بيدي من القوة ما أتزوّج في العلانية قال: فقال لي عاهدت الله أن لا تطيعه والله لئن لم تطعه لتعصينه.

٥١١/٥ ـ فأما ما رواه محمد بن أحمد بن يحيى عن أبي الجوزا عن الحسين بن علوان عن عمرو بن خالد عن زيد بن علي عن آبائه عن علي عليهم السلام قال: حرّم رسول الله صلى الله عليه وآله لحوم الحمر الأهلية ونكاح المتعة.

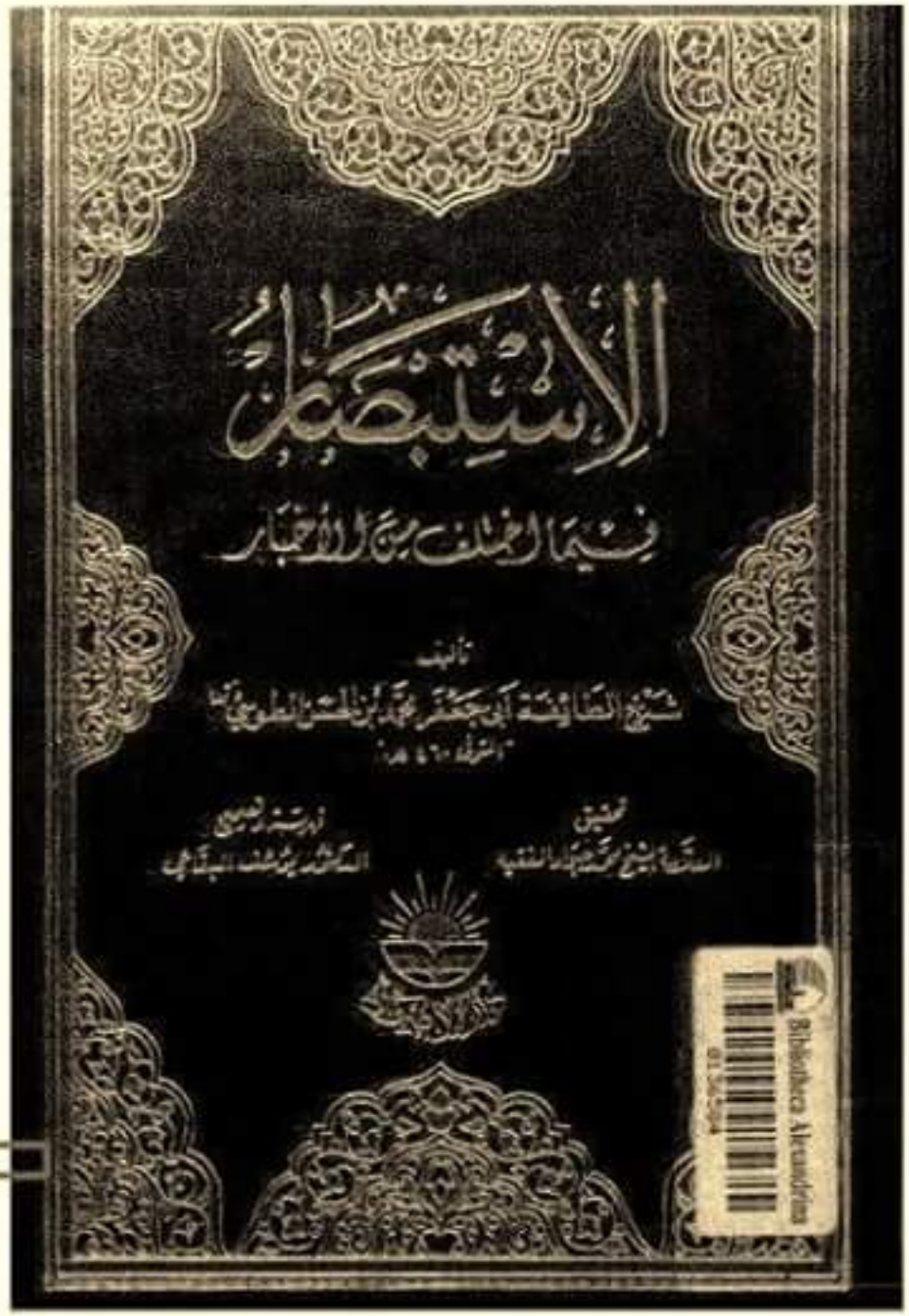

# ایک مٹھی گیہوں سے متعہ

محمد بن نعمان احول نے آنجناب سے دریافت کیا کہ ایک شخص کم از کم کتنے مہر پر متعہ کرے آپ نے فرمایا کم از کم ایک مٹھی گیہوں پر اور اس سے کہے کہ تو مجھ سے اپنے نفس کا عقد متعہ کر کتاب خدا اور سنت رسولؐ کے مطابق یہ نکاح زناہ نہیں ہوگا اس عہد پر کہ نہ میں تیرا وارث ہوگا اور نہ تو میری وارث ہوگی اور نہ میں تیرے بچے کا طلبگار ہوگا ایک معینہ مدت کے لئے اگر میرا جی چاہا تو میں اس مدت کو بڑھا لونگا اور تو بھی بڑھائیگی.

من لایحضرہ الفقیہ جلد سوم صفحہ ۲۸۴

آئی اور کچھ دن نہیں آئی۔ آپؑ نے فرمایا تم اس کے مہر میں سے جتنے دن وہ نہیں آئی روک لو اس کے ایام حیض چھوڑ کر کیونکہ وہ ایام اس کے ہیں۔

(۳۵۹۷) محمد بن نعمان احول نے آنجنابؑ سے دریافت کیا کہ ایک شخص کم از کم کتنے مہر پر متعہ کرے آپؑ نے فرمایا کم از کم ایک مٹھی گیہوں پر اور اس سے کہے کہ تو مجھ سے اپنے نفس کا عقد متعہ کر کتاب خدا اور سنت رسول کے مطابق یہ نکاح زنا نہیں ہوگا اس عہد پر کہ نہ میں تیرا وارث ہونگا اور نہ تو میری وارث ہوگی اور نہ میں تیرے بچے کا طلب گار ہونگا ایک معینہ مدت کے لئے اور اگر میرا جی چاہا تو میں اس مدت کو بڑھا لونگا اور تو بھی بڑھائیگی۔

(۳۵۹۸) جمیل بن صالح نے روایت کی ہے ان کا بیان ہے کہ ہمارے بعض اصحاب نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا کہ متعہ کے متعلق میرے دل میں کچھ شکوک پیدا ہو گئے اس لئے میں نے حلف اٹھا لیا کہ تا بد کوئی نکاح متعہ نہیں کرونگا۔ تو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ اگر تم نے حکم خدا کی نافرمانی کی تو گنہگار ہو گے۔

(۳۵۹۹) اور یونس بن عبدالرحمن سے روایت ہے انھوں نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت امام رضا علیہ السلام سے دریافت کیا کہ میں نے ایک عورت سے متعہ کیا تو اس کے گھر والوں کو معلوم ہو گیا اور ان لوگوں نے ایک دوسرے شخص سے اس عورت کا نکاح کر دیا وہ عورت صالحہ اور نیکو کار ہے۔ آپؑ نے فرمایا کہ جب تک متعہ کی مدت اور اس کی عدت پوری نہ ہو جائے وہ اپنے شوہر کو اپنے نفس پر قابو نہ دے۔ میں نے عرض کیا کہ اس کی مدت تو ایک سال کی ہے اور

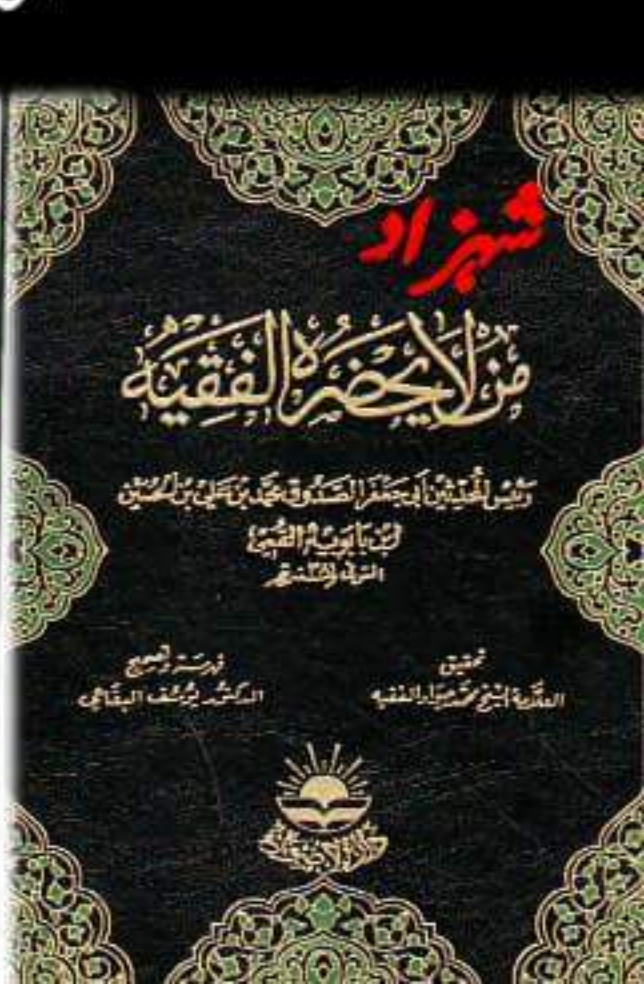

شیعہ عالم نعمت اللہ الجزائری اپنی کتاب "الانوار النعمانیہ" میں متعہ کا ایک عجیب و غریب واقعہ نقل کرتے ہوئے لکھتا ہے
ہمارے ساتھیوں میں سے ایک نے شیرازی مومنہ کے ساتھ عقد متعہ کیا اور اسکو ایک محمدیہ (سکہ کا نام) دینے کا عہد کیا
کتاب الرافضۃ انوار النعمانیۃ نعمت اللہ الجزائری الجزء ۴ الصفحہ ۹۶

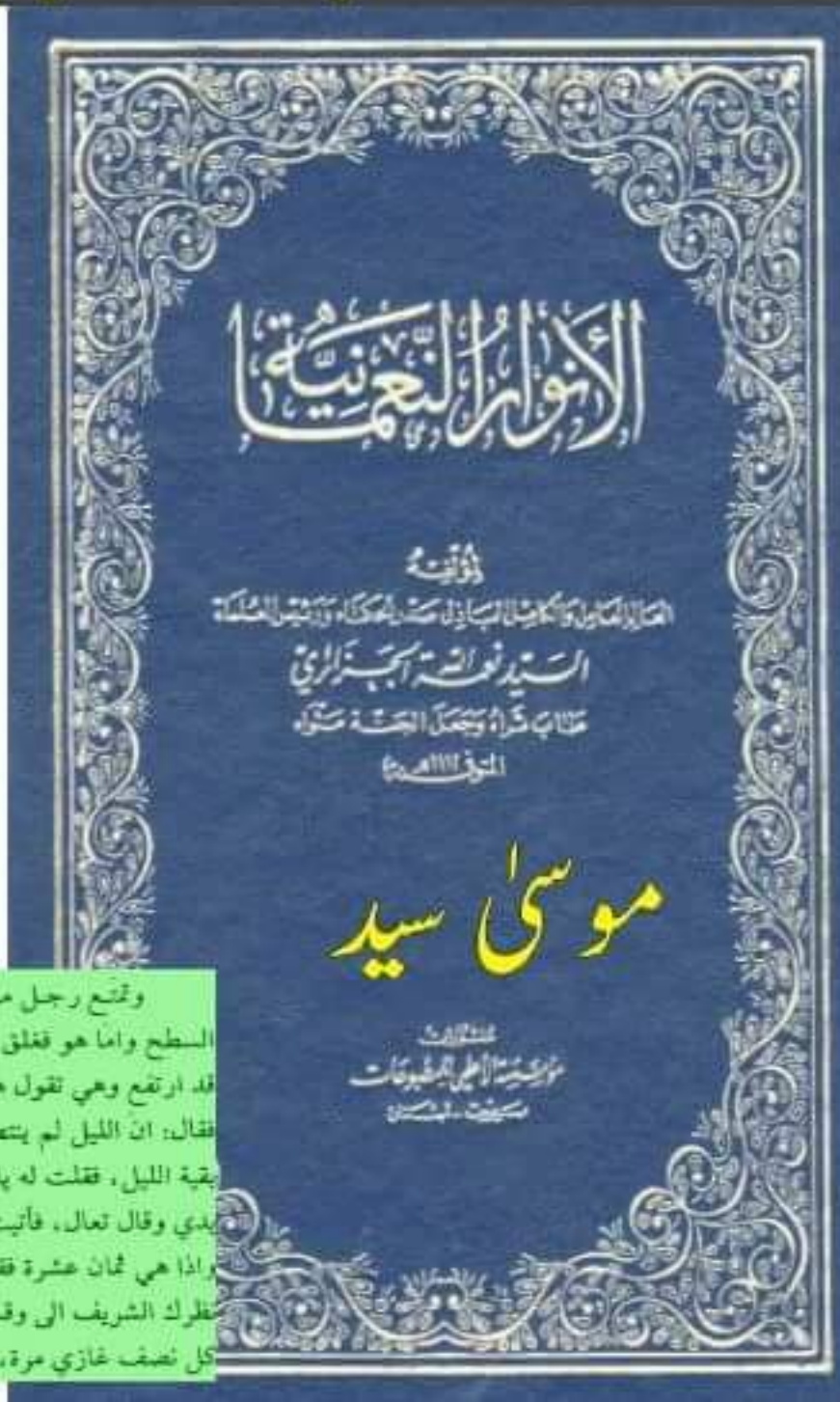




ونقل عنه ايضاً انه كان جالساً تحت حائط وليس على رأسه قلنسوة فرفع يديه الى السماء وطلب من الله سبحانه ان يرزقه قلنسوة فاتفق أنّ وراء ذلك الجدار رجلاً كناساً كان يكنس كنيفاً وكان في تلك الكنيف خلق قلنسوة بين الفضلات، فأخذها ورماها بسحاته فوقعت على رأس ابن الراوندي، فلمّا نظر اليها راى ما عليها فأخذها ورمى بها في الهوى وقال: هذه اجعلها على رأس جبرئيلك ان كان رأسه مكشوفاً بغير قلنسوة، هكذا كان حاله مع الله تعالى.

وقد تمتّع رجل من أصحابنا بإمرأة وكان ذلك الرجل فقيراً فصار القرار على درهمين تقريباً، فجامعها تلك الليلة خمس مرات فلمّا أصبح طالبته بالدرهمين ولم يكن عنده شيء، فأحت عليه بحضور جماعة من المؤمنين فقالت: ايها الناس انه جامعها خمس مرات ولم يعطها شيئاً فقال لها: ياحبابه تعالي ثمّ انه نام ورفع أرجله وقال: تعالي جامعيني سبع مرات، عوض الخمس مرات، فقال الحاضرون: الحق مع العالم.

وتمتّع رجل من أصحابنا امرأة في شيراز واعطاها محمدية وكان الوقت حاراً فصعدنا السطح واما هو فغلق باب حجرته عليه وبقي مع المرأة، فلمّا قرب نصف الليل فاذا صوت المرأة قد ارتفع وهي تقول هلموا اليّ فقد قطع فرجها، فنزلنا اليهما فأتيت اليها وقلت ماجرى عليك؟ فقال: انّ الليل لم ينتصف وانّه قاربني عشرين مرة وما صرت أطيق فهذه المحمدية يأخذها ويعفيني بقية الليل، فقلت له يافلان: ماتقول في كلامها هذا فقال: انها كذابة مابلغت العشرين فلزمني من يدي وقال تعال، فأتيت معه فأدخلني الحجرة واذا هو قد خطّ المرات خطوطاً في الجدار فعددتها واذا هي ثمان عشرة فقال: انظر كيف كذبت عليّ، فقلت له يافلان: أقسم عليك بالله ماكان في نظرك الشريف الى وقت الصباح من مرة، فقال: والله كان في خاطري اربعين مرة ليكون بإزاء كل نصف غازي مرة، ثمّ انّ المرأة أعطته المحمدية وانهزمت نصف الليل.

وتمتّع رجل من أصحابنا امرأة في شيراز واعطاها محمدية وكان الوقت حاراً فصعدنا السطح واما هو فغلق باب حجرته عليه وبقي مع المرأة، فلمّا قرب نصف الليل فاذا صوت المرأة قد ارتفع وهي تقول هلموا اليّ فقد قطع فرجها، فنزلنا اليهما فأتيت اليها وقلت ماجرى عليك؟ فقال: انّ الليل لم ينتصف وانّه قاربني عشرين مرة وما صرت أطيق فهذه المحمدية يأخذها ويعفيني بقية الليل، فقلت له يافلان: ماتقول في كلامها هذا فقال: انها كذابة مابلغت العشرين فلزمني من يدي وقال تعال، فأتيت معه فأدخلني الحجرة واذا هو قد خطّ المرات خطوطاً في الجدار فعددتها واذا هي ثمان عشرة فقال: انظر كيف كذبت عليّ، فقلت له يافلان: أقسم عليك بالله ماكان في نظرك الشريف الى وقت الصباح من مرة، فقال: والله كان في خاطري اربعين مرة ليكون بإزاء كل نصف غازي مرة، ثمّ انّ المرأة أعطته المحمدية وانهزمت نصف الليل.

ترجمہ۔۔روایت کی گئی ہے۔کہ متعہ کیئے بغیر کوئی آدمی کامل مومن نہیں بن سکتا۔۔

اس روایت سے بلکل واضح معلوم ہوا۔کہ شیعہ حضرات کے نزدیک متعہ تکمیل ایمان کی شرط ہے۔اگر یہ نہ ہو تو شیعہ مومن ومومنات کا ایمان ناقص ہوگا۔لہذا معلوم ہوا۔کہ شیعہ مومن ومومنات اس شرط ایمان کی دولت سے تہمید ست ہیں۔۔وہ ناقص الایمان ہیں۔ابھی سے انہیں ایمان کی تکمیل کی فکر کرنی چاہیئے۔۔کہیں نامکمل ایمان کے ساتھ ہی دوزخ سپرد نہ ہوجائیں۔۔من لایحضرہ الفقیہ۔جلد ۳ صفحہ ۱۵۱

باب النوادر
(۱۵۱)

شیعہ مذہب کا غلیظ عقیدہ: جو ایک بار متعہ کرے وہ حسن جو دو بار کرے وہ امام حسین جو تین بار کرے وہ حضرت علی رضی اللہ عنہم کے درجے پر پہنچ جاتا ہے اور جو چار مرتبہ متعہ کرے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے درجے پر پہنچ جاتا ہے۔ (منہج الصادقین جلد 2 صفحہ 93 شیعہ کتاب)

جزء دوم تفسیر کبیر

# منہج الصادقین

فی الزام المخالفین

تالیف عالم ربانی مولی فتح اللہ کاشانی المدعو بہ ملا فتح

با مقدمہ و پاورقی دانشمند محترم آقای حاج سید ابوالحسن مرتضوی

و تصحیح جناب آقای عبدالکریم غفاری

https://www.facebook.com/DrFaizChishti/

حق چاپ با این حواشی محفوظ است

از انتشارات:

کتابفروشی علمیہ اسلامیہ

طہران خیابان ناصر خسرو

تلفن ۵۰۳۰۰

http://faizahmadchishti.blogspot.com/



دوزخ آزاد شود و هر که دو بار متعه کند چهار دانگ او از آتش دوزخ آزاد شود و هر که سه بار متعه کند همه او از آتش دوزخ آزاد شود. و نیز آورده که «قال النبی ﷺ من تمتع مرة امن من سخط الجبار و من تمتع مرتین حشر مع الابرار و من تمتع ثلاث مرات زاحمنی فی الجنان» یعنی هر که یکبار متعه کند ایمن شود از خشم خدای و هر که دو بار متعه کند محشور شود با نیکوکاران و هر که سه بار متعه کند مزاحمت و مقارنت و همنشینی کند با من در روضهٔ جنان در درجه رضوان و ایضاً آورده که «من تمتع مرة کان درجته کدرجة الحسین ؑ و من تمتع مرتین فدرجته کدرجة الحسن ؑ و من تمتع ثلاث مرات کان درجته کدرجة علی بن ابیطالب ؑ و من تمتع اربع مرات فدرجته کدرجتی» یعنی هر که یکبار متعه کند درجهٔ او چون درجهٔ حسین ؑ باشد و هر که دو بار متعه کند درجهٔ او چون درجهٔ حسن ؑ باشد و هر که سه بار متعه کند درجه او چون درجهٔ علی بن ابی طالب ؑ باشد و هر که چهار بار متعه کند درجهٔ او مانند درجه من(۱) باشد. و ایضاً قال من خرج من الدنیا ولم یتمتع جاء یوم القیمة و هو اجدع» یعنی هر که از دنیا بیرون رود و متعه نکرده باشد روز قیامت گوش و بینی بریده و بدخلقت محشور شود و اینحدیث با حدیث اول اگر چه سابقا مذکور شد اما بجهت تعدد رواة مکرر واقع شد. و از سلمان فارسی و مقداد اسود کندی و عمار یاسر رضی الله عنهم مروی است که گفتند روزی از رسول الله ﷺ پرسیدیم که آنحضرت بر خود صلوات داد و بهمدان آن بزرگوار تحفه از نزد پروردگار بس آورد و آن تمتع زنان مؤمنه است و پیش ازمن این [illegible] و بهمدان من هر که آنرا قبول کند و بآن عمل کند و احیای آن نماید از من باشد و من از وی و هر که مخالفت نماید بآنچه بآن امر کرده ام بخدای مخالفت کرده و بدانید ای مردمان که اگر در این مجلس کسی باشد که تکذیب آن نماید بجهت بغض او بمن پس من گواهی میدهم که او از اهل دوزخ است پس لعنت خدای بر کسی باد که مخالفت من کند در این هر که انکار آن کند انکار نبوت من

۱ احادیثی را که ذیح و ابن مظهر الشان معلق تاج ذیح علی بن صالحانی الذی اعلی الله مقامه در رسالهٔ دیمهٔ خود ذکر فرموده مطرح سلامت عامی و مقام بلند معلق در حدیث و سلیقی که سید مصطفی تم ش

# جو متعہ کے حلال ہونے پر ایمان نہ رکھے وہ ہم میں سے نہیں

امام جعفر صادقؒ نے ارشاد فرمایا جو شخص ہمارے دور کے دوبارہ پلٹنے (رجعت) اور متعہ کے حلال ہونے پر ایمان نہ رکھے وہ ہم میں سے نہیں ہے

من لایحضرہ الفقیہ جلد سوم صفحہ ۲۸۲

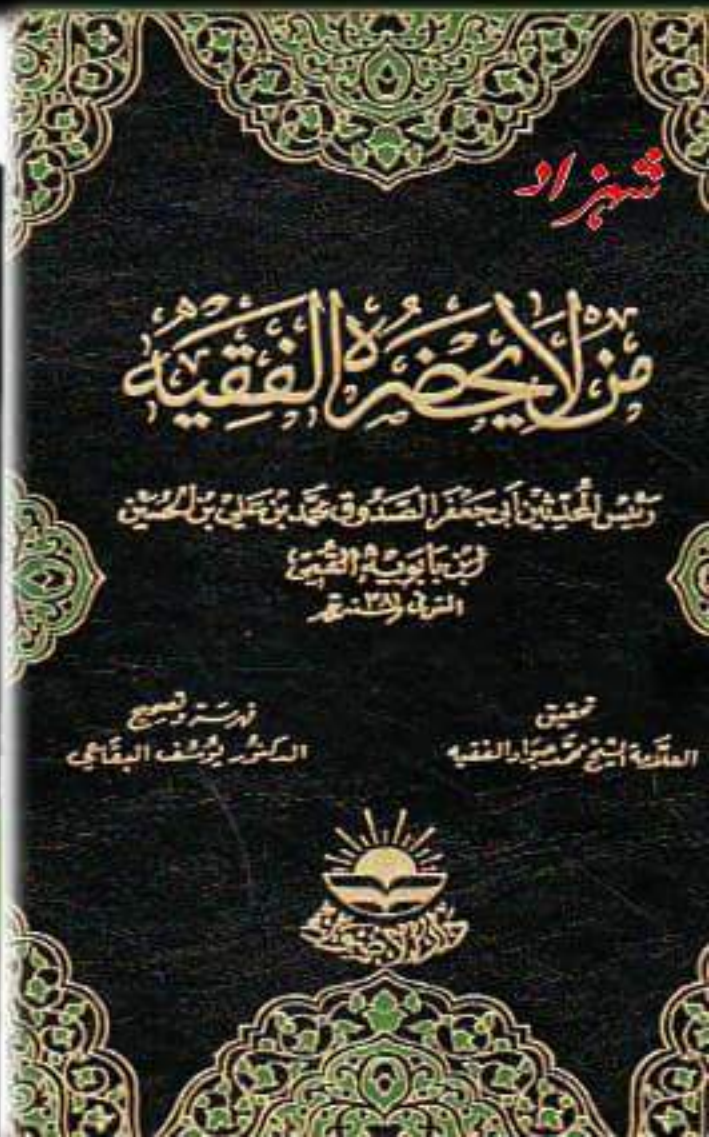




باب :- ایک کافر ذمی ایک کافرہ ذمیہ سے شادی کرتا ہے پھر وہ دونوں مسلمان ہو جاتے ہیں

(۳۵۸۲) رومی بن زرارہ سے روایت کی گئی ہے کہ انھوں نے عبید بن زرارہ سے روایت کی ہے ان کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے دریافت کیا کہ ایک مرد نصرانی نے ایک زن نصرانیہ شراب کے تیس (۳۰) مٹکوں اور تیس (۳۰) خنزیروں پر نکاح کیا اور ابھی اس سے دخول نہیں کیا تھا کہ دونوں مسلمان ہو گئے۔ آپ نے فرمایا وہ یہ دیکھے کہ خنزیروں کی قیمت کتنی ہے اور شراب کی قیمت کتنی ہے اور اب قیمت عورت کو بھیجے پھر اس سے دخول کرے اور وہ اپنے پہلے نکاح پر قائم رہیں گے۔

باب :- متعہ

(۳۵۸۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ہمارے دور کے دوبارہ پلٹنے اور متعہ کے حلال ہونے پر ایمان نہ رکھے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۳۵۸۴) حضرت امام رضا علیہ السلام نے فرمایا کہ متعہ صرف اسی شخص کے لئے حلال ہے جو اس کی معرفت رکھتا ہو اور جو اس سے جاہل اور ناواقف ہو اس کے لئے حرام ہے۔

(۳۵۸۵) حسن بن محبوب نے ابان سے انھوں نے ابی مریم سے انھوں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی

# شیعہ رافضی اور عقائد متعہ

## امام رضاؑ نے فرمایا کہ متعہ صرف اسی شخص کے لئے حلال ہے جو اس کی معرفت رکھتا ہو اور جو اس سے جاہل اور ناواقف ہو اس کے لئے حرام ہے

من لایحضرہ الفقیہ جلد سوم صفحہ ۲۸۲



باب :- ایک کافر ذمی ایک کافرہ ذمیہ سے شادی کرتا ہے

پھر وہ دونوں مسلمان ہو جاتے ہیں

(۳۵۸۲) روی بن زرارہ سے روایت کی گئی ہے کہ انھوں نے عبید بن زرارہ سے روایت کی ہے ان کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے دریافت کیا کہ ایک مرد نصرانی نے ایک زن نصرانیہ شراب کے تیس (۳۰) مٹکوں اور تیس (۳۰) خنزیروں پر نکاح کیا اور ابھی اس سے دخول نہیں کیا تھا کہ دونوں مسلمان ہو گئے۔ آپؑ نے فرمایا وہ یہ دیکھے کہ خنزیروں کی قیمت کتنی ہے اور شراب کی قیمت کتنی ہے اور اب قیمت عورت کو بھیج دے پھر اس سے دخول کرے اور وہ اپنے پہلے نکاح پر قائم رہیں گے۔

باب :- متعہ

(۳۵۸۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ہمارے دور کے دوبارہ پلٹنے اور متعہ کے حلال ہونے پر ایمان نہ رکھے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۳۵۸۴) حضرت امام رضا علیہ السلام نے فرمایا کہ متعہ صرف اسی شخص کے لئے حلال ہے جو اس کی معرفت رکھتا ہو اور جو اس سے جاہل اور ناواقف ہو اس کے لئے حرام ہے۔

(۳۵۸۵) حسن بن محبوب نے ابان سے انھوں نے ابی مریم سے انھوں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے ان کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ میں نے آنجنابؑ سے متعہ کے متعلق دریافت کیا تو آپؑ نے فرمایا کہ متعہ آج سے پہلے جیسا تھا ویسا آج نہیں ہے اس وقت عورتیں اس پر ایمان رکھتی تھیں مگر آج اس پر ایمان نہیں رکھتیں لہذا ان عورتوں سے دریافت کر لیا کرو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے متعہ کو حلال کیا اور کبھی بھی اس کو حرام نہیں کیا یہاں تک کہ آپؐ نے انتقال فرمایا اور ابن عباس نے (آیہ متعہ کو) اس طرح پڑھا ہے فما استمتعتم به منهن الی اجل مسمی فاتوهن اجورهن فریضة من اللہ (پس اس میں سے جن عورتوں کے ساتھ ایک مدت معینہ تک کے لئے تم متعہ کرو

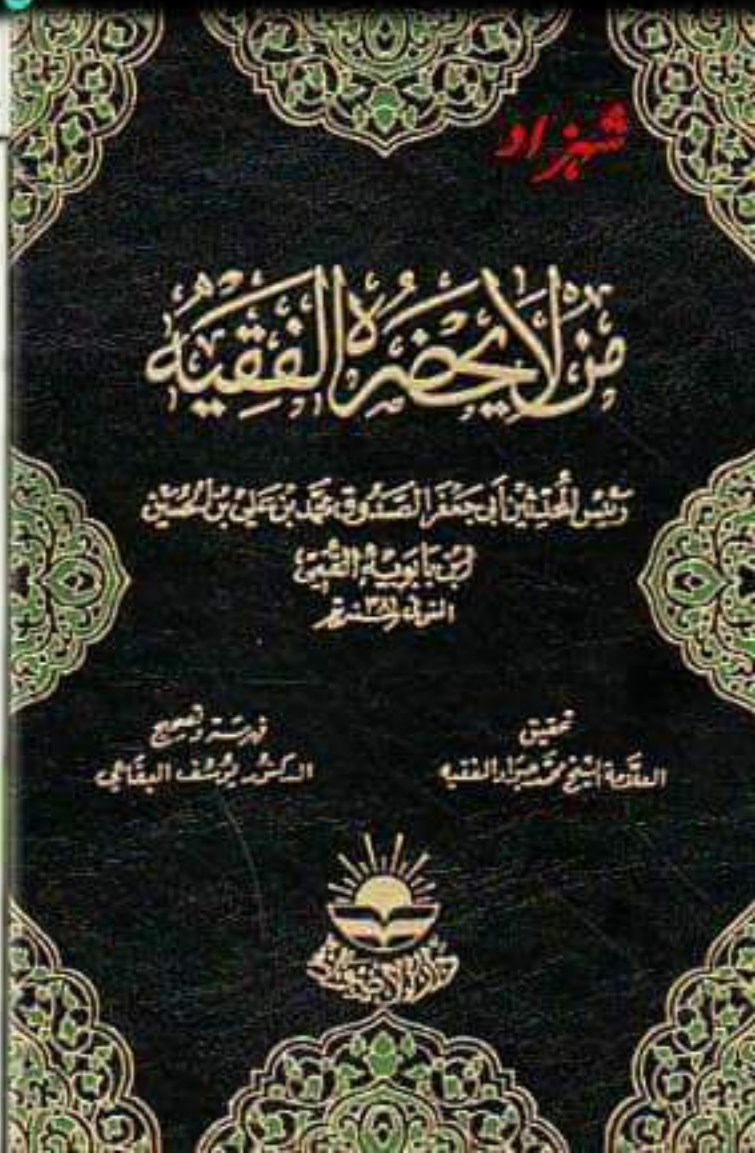

# اگر مرد چاہے تو اپنی عورت ہونے کہ باوجود متعہ کر سکتا ہے اور ان دونوں میں میراث نا ہو گی

امام باقرؑ کو فرماتے ہوئے سنا متعہ کی عدت پینتالیس دن ہے.... جب مدت پوری ہو جائے تو بغیر طلاق کے وہ دونوں جدا ہو جائیں گے اور اگر وہ چاہیں کہ متعہ کی مدت اور بڑھائیں تو اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ مہر کی رقم میں تھوڑا یا زیادہ کچھ اور بڑھائے مہر میں ہر شے ہو سکتی ہے جس پر دونوں راضی ہو جائیں خواہ متعہ ہو خواہ نکاح دائمی اور متعہ میں ان دونوں کے درمیاں میراث نہیں ہو گی اگر ان دونوں میں کوئی ایک اس مدت میں مر جائے اور مرد اگر چاہے تو اپنی عورت ہونے کے باوجود متعہ کر سکتا ہے اگرچہ وہ اپنی عورت کے ساتھ اپنے شہر میں مقیم کیوں نہ رہے

من لایحضرہ الفقیہ جلد سوم صفحہ ۲۸۶



مقررہ مدت کے لئے متعہ کیا جب ان دونوں کے درمیان مقررہ مدت ختم ہو جائے تو کیا اس کے لئے حلال ہے کہ اس کی بہن سے نکاح کرے آپؑ نے فرمایا جب تک عدہ کی مدت ختم نہ ہو جائے اس کے لئے حلال نہیں ہے۔

(۳۹۰۴) اور احمد بن محمد بن ابی نصر نے حضرت امام رضا علیہ السلام سے دریافت کیا کہ ایک شخص نے ایک عورت سے متعہ کیا تھا کیا اس کے لئے حلال ہے کہ وہ اس کی ترکی سے نکاح دائمی کرے آپؑ نے فرمایا نہیں۔

(۳۹۰۵) موسیٰ بن بکر نے زرارہ سے روایت کی ہے ان کا بیان ہے کہ میں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا ہے وہ فرماتے ہیں کہ متعہ کے عدہ کی مدت پینتالیس (۴۵) دن ہیں اور میں گویا دیکھ رہا تھا کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام اپنے ہاتھوں پر پینتالیس (۴۵) دن گن رہے تھے اور جب مدت پوری ہو جائے تو بغیر طلاق کے وہ دونوں جدا ہو جائیں گے۔ اور اگر وہ چاہے کہ متعہ کی مدت اور بڑھائے تو اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ مہر کی رقم میں تھوڑا یا زیادہ کچھ اور بڑھائے۔ مہر میں ہر شے ہو سکتی ہے جس پر دونوں راضی ہو جائیں خواہ متعہ ہو خواہ نکاح دائمی۔ اور متعہ میں ان دونوں کے درمیان میراث نہیں ہو گی اگر ان دونوں میں کوئی ایک اس مدت میں مر جائے۔ اور مرد اگر چاہے تو اپنی عورت ہونے کے باوجود متعہ کر سکتا ہے اگرچہ وہ اپنی عورت کے ساتھ اپنے شہر میں مقیم کیوں نہ رہے۔

(۳۹۰۶) صفوان بن یحییٰ نے عبدالرحمن بن حجاج سے روایت کی ہے ان کا بیان ہے کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے دریافت کیا کہ ایک عورت نے ایک مرد سے متعہ کیا پھر وہ مرد مر گیا تو کیا اس عورت کے لئے عدہ ہے آپؑ نے فرمایا کہ وہ چار مہینے دس (۱۰) دن عدہ میں رہے گی اور مدت متعہ پوری ہونے کے بعد وہ مرد زندہ ہے تو

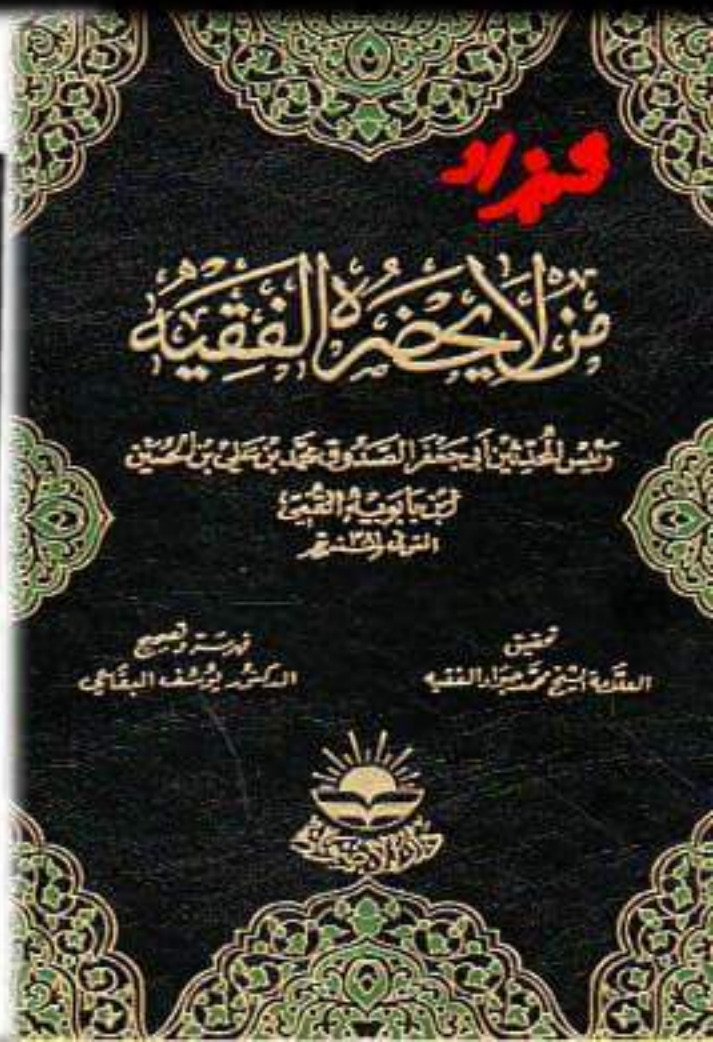

# شام، عراق، لبنان، میں شیعہ متعہ کو دین پر بدنما داغ سمجھتے ہیں

متعہ خود شیعوں کے لیے بھی قابل شرم عمل ہے عصر حاضر کے شیعہ عالم محمد جواد مغنیہ اپنی کتاب الفقہ علی المذہب الخمسہ میں لکھتا ہے عراقی شامی لبنانی شیعہ متعہ پر عمل نہیں کرتے کیونکہ وہ اس کی اجازت و اباحت کو اپنے دین شیعت پر بدنما داغ سمجھتے ہیں



وعلى المتمتَّع بها أن تعتد بعد انقضاء الأجل كالمطلَّقة ، سوى إنّ المطلَّقة تعتد بثلاثة أشهر أو ثلاث حيضات ، وهي تعتد بحيضتين أو خمسة وأربعين يوماً ، لأنّ عدة الوفاء فأربعة أشهر وعشرة أيام كالزوجة الدائمة ، سواء حصل الدخول أو لم يحصل .

وولدُ المتعة ولدٌ شرعي ، له جميع ما للأولاد الشرعيين من غير استثناء لحق من الحقوق الشرعية والأخلاقية .

ولا بدّ في المتعة من أجل معين يذكر في متن العقد ، ولا ترث الزوجة المتمتَّع بها من تركة الزوج ، ولا تجب لها النفقة على الزوج ، والزوجة الدائمة لها الميراث والنفقة ، ولكنْ للمتمتَّع بها أن تشترط على الزوج ضمن العقد النفقة والميراث وإذا تم هذا الشرط كانت الزوجة من المتعة كالزوجة الدائمة (١) .

هذا ، ولكنّ شيعة لبنان وسوريا والعراق لا يستعملون المتعة على الرغم من إيمانهم بجوازها وإباحتها ، وهذه المحاكم الشرعية الجعفرية في لبنان لم تجز ولم تأذن بزواج المتعة منذ إنشائها إلى اليوم .

هذا ، ولكنّ شيعة لبنان وسوريا والعراق لا يستعملون المتعة على الرغم من إيمانهم بجوازها وإباحتها ، وهذه المحاكم الشرعية الجعفرية في لبنان لم تجز ولم تأذن بزواج المتعة منذ إنشائها إلى اليوم .



إثباته والحكم به متعسراً ومتعذراً ، حيث لا تكفي بشاهدي عدل لثبوت جريمة القتل ، أمّا الزنا فلا يثبت شرعاً إلاّ بأربعة عدول يشهدون أنّهم رأوا العرود في المكحلة ، ولا يكفي في شهادتهم أن يقولوا : فلان زنى بفلانة ، أو إنّهم رأوهما عاريين متعانقين في فراش واحد تحت لحاف واحد . وإذا شهد بالزنا ثلاثة شهود ، ولم يشهد الرابع وجب أن يُجلد كل واحد من الشهود ثمانين جلدة ، وكذا من اتّهم رجلاً أو امرأة بالزنا جلد ثمانين (١) .

# عقائد رافضیت کے مطابق متعہ آپ محمد ﷺ کی سنت ہے (استغفر اللہ)

امام جعفر صادقؒ سے روایت کی ہے کہ ان کا بیان ہے میں نے آنجناب سے متعہ کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کہ مجھے وہ مرد مسلم ناپسند ہے جو دنیاں سے کوچ کرے اور اس پر رسولؐ کی سنتوں میں کسی سنت پر عمل کرنا باقی رہئے جائے اور اس نے اسے پورا نہیں کیا

من لایحضرہ الفقیہ جلد سوم صفحہ ۲۸۵

تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا۔ اور جب وہ غسل (جنابت) کرے گا تو اس کے بال سے جتنے پانی کے قطرے گرے ہیں اتنے گناہ بخش دے گا۔ میں نے عرض کیا کہ بالوں کی تعداد کے برابر؟ آپؑ نے فرمایا ہاں بالوں کی تعداد کے برابر۔

(۳۶۰۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے بیان فرمایا کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شب معراج آسمان پر لے جایا گیا تو آپؐ بیان فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضرت جبریل علیہ السلام ملے اور کہا کہ اے محمدؐ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تمہاری امت میں جتنے مرد عورتوں سے متعہ کریں گے میں نے انہیں بخش دیا۔

(۳۶۰۲) اور بکر بن محمد نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے ان کا بیان ہے کہ میں نے آنجنابؑ سے متعہ کے متعلق دریافت کیا تو آپؑ نے فرمایا کہ مجھے وہ مرد مسلم ناپسند ہے جو دنیا سے کوچ کرے اور اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنتوں میں کسی سنت پر عمل کرنا باقی رہ جائے اور اس نے اسے پورا نہیں کیا ہو۔

(۳۶۰۳) قاسم بن محمد جوہری نے علی بن ابی حمزہ سے روایت کی ہے ان کا بیان ہے کہ ایک شخص کے خط میں جو اس نے حضرت امام ابو الحسن علیہ السلام کو تحریر کیا تھا پڑھا (اس میں دریافت کیا گیا تھا) کہ ایک شخص نے ایک عورت سے ایک

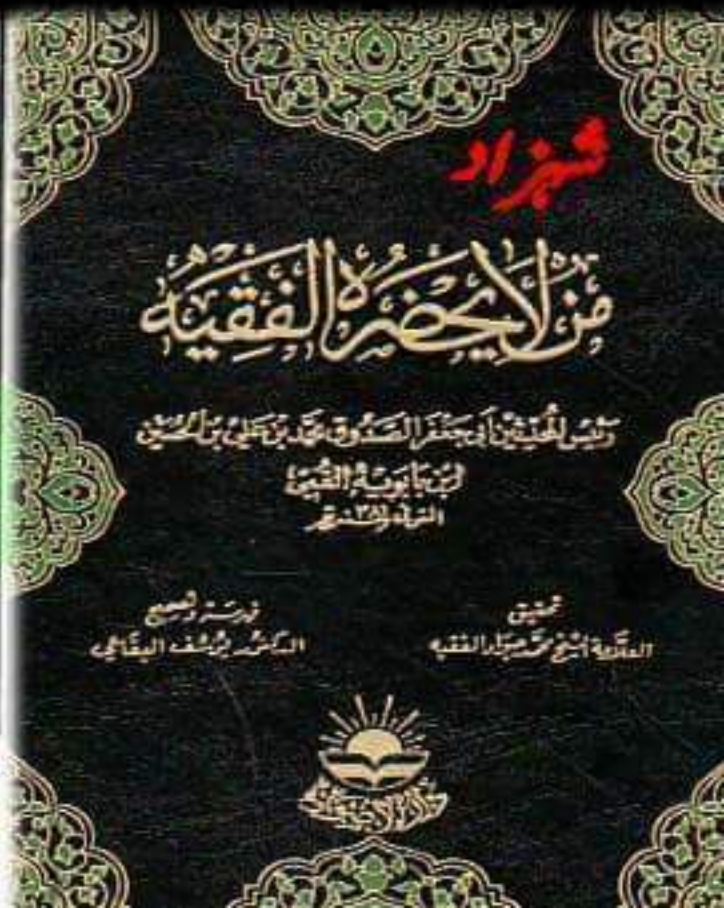

جو ایک مرتبہ متعہ کرے وہ امام حسین علیہ السلام کا درجہ پائے گا، اور جو مرتبہ متعہ کرے وہ امام حسن علیہ السلام کا درجہ پائے گا، اور جو تین مرتبہ متعہ کرے وہ امیر المومنین علیہ السلام (علی رضی اللہ عنہ) کا درجہ پائے گا، اور جو چار مرتبہ متعہ کرے وہ میرا (پیارے رسول ﷺ) درجہ پائے گا۔ (منہج الصادقین للملا الکاشانی جلد نمبر 2 جز چہارم صفحہ نمبر 493)

(ج۲) جزء چہارم (۴۹۳)

وهر که سه بار متعه کند همه او از آتش دوزخ آزاد شود. ونیز آورده که «قال النبی ﷺ من تمتع مرة امن من سخط الجبار ومن تمتع مرتین حشر مع الابرار ومن تمتع ثلاث مرات زاحمنی فی الجنان» یعنی هر که یکبار متعه کند ایمن شود از خشم خدای قهار وهر که دوبار متعه کند محشور شود با نیکوکاران وهر که سه بار متعه کند مزاحمت ومقارنت وهمنشینی کند با من در روضهٔ جنان ودرجه رضوان وایضاً آورده که «من تمتع مرة کان درجته کدرجة الحسین ؑ ومن تمتع مرتین فدرجته کدرجة الحسن ؑ ومن تمتع ثلاث مرات کان درجته کدرجة علی بن ابیطالب ؑ ومن تمتع اربع مرات فدرجته کدرجتی» یعنی هر که یکبار متعه کند درجهٔ او چون درجهٔ حسین ؑ باشد وهر که دوبار متعه کند درجهٔ او چون درجهٔ حسن ؑ باشد وهر که سه بار متعه کند درجه او چون درجهٔ علی بن ابی طالب ؑ باشد وهر که چهار بار متعه کند درجهٔ او مانند درجه من(۱)

باشد. وایضاً قال من خرج من الدنیا ولم یتمتع جاء یوم القیمة وهو اجدع یعنی هر که از دنیا بیرون رود ومتعه نکرده باشد روز قیامت گوش وبینی بریده وبدخلقت محشور شود و این حدیث با حدیث [illegible] ... از سلمان فارسی [illegible] حضرت برخاست وخطبهٔ برخواند وآداب حمد وثنای الهی بتقدیم رسانید ونفس نفیس خود را یاد فرموده [illegible] ... این [illegible] ومن شما را بآن امر میکنم پس آن سنت من است [illegible] که مخالفت نماید بآنچه بآن امر کرده‌ام بخدای مخالفت کرده وبدانید ای مردمان که از اهل این مجلس کسی باشد که تکذیب آن نماید بجهت بغض او بمن پس من گواهی میدهم که او از اهل دوزخ است پس لعنت خدای بر کسی باد که مخالفت من کند در این هر که انکار آن کند انکار نبوت من

(۱) واین حدیث بر فرض صحت معنی آن بر ما مجهول است وباید دانست که اختلاف در متعه در زمان ما اختلاف فرعی است مانند سایر مسائل فقهی اجتهادی که امامیه در آن متفردند وسید مرتضی در انتصار آورده از قبیل مسح سر وغسل وجنابت ومسائل بسیار دیگر در نکاح وطلاق وتجارت و ربا و غیره اما در صدر اسلام اختلاف سیاسی بود که بعضی حشمت خلیفه را نگاه میداشتند وبه نهی او عمل میکردند وبعضی عمل نمیکردند ونظائر آن در زمان ما بسیار است

facebook.com/DrFaizChishti/
facebook.com/muftifaizahmad/
faizahmadchishti.blogspot.com/